یہ کتاب "برہانِ قاطع" کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ قادیانیوں کے بارے میں بعض عدالتوں کے فیصلوں کی نقول بھی کتاب میں شامل ہیں جن سے اس کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ غرض اپنے موضوع پر ایک مختصر لیکن جامع کتاب ہے اور ہر لحاظ سے لائقِ مطالعہ ہے۔

(ادارہ)

(۴)

کتاب	کلمہ طیبہ کے بارے میں لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ
ضخامت	۴۴ صفحات
کاغذ، کتابت، طباعت	عمدہ
قیمت	درج نہیں ہے
ناشر	مجلس اُخوۃِ اسلامیہ پاکستان - ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۹۷۵ء میں سُنّی اور شیعہ طلبہ کے لیے الگ الگ نصابِ دینیات تجویز ہوئے تو حکومت کی طرف سے شائع ہونے والی ایک کتاب "رہنمائے اساتذہ" میں کلمہ طیبہ کی عبارت اس طرح درج کی گئی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ۔

ظاہر ہے کہ یہ عبارت شیعہ بھائیوں کا عقیدہ تو ہو سکتی ہے لیکن اسے کلمہ طیبہ قرار دینا کسی صورت میں روا نہیں تھا۔ چنانچہ پیر سید ابرار محمد اور مولانا محمد شفیع جوش صاحبان نے اس مقصد کے لیے لاہور ہائی کورٹ میں رٹ دائر کر دی کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو اصلی اور حقیقی کلمۂ اسلام قرار دیا جائے۔ عدالتِ عالیہ نے یہ رٹ منظور کر لی اور مدعیان کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ اس کتابچے میں اسی مقدمہ کی روئداد اور عدالتِ عالیہ کے فیصلے کی نقل شائع کی گئی ہے۔ اہلِ علم حضرات کے لیے اس کا مطالعہ دلچسپی سے خالی نہیں ہے۔ مجلس اخوۃ اسلامیہ پاکستان نے یہ کتابچہ شائع کر کے ایک مفید دینی خدمت انجام دی ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(۵)

کتاب	۵۔ اے ذیلدار پارک
مرتبہ	مرزا مظفر بیگ صاحب
ضخامت	۲۹۵ صفحات، بڑا سائز